© rasailojaraid.com

[المفيد في الارشاد ٢٧٠، الحائرى فى تراجم أعلام النساء ٢٧٨، عمدة الطالب ٢٢٥، أصيلى ١٤٩، نسب قريش ٦٣، كشف الغمة فى معرفة الأئمة دار الأضواء بيروت ٣٤٥، أنساب الطالبين ، بحار الأنوار]

۵۔ موسیٰ الجون بن عبد الله بن الحسن المثنى بن الحسن السبط بن على المرتضیٰ:

آپ نے ام سلمہ بنت محمد بن طلحہ بن عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر الصدیق سے شادی کی ۔جن سے عبداللہ پیدا ہوئے ۔[تراجم أعلام النساء ٢٧٣ ، السلسلة العلوية ٢٠ ، عمدة الطالب ١٠٢]

۶۔ اسحاق بن عبد الله بن على بن الحسين بن على المرتضیٰ : انہوں نے کلثوم بنت اسماعیل بن عبدالرحمٰن بن قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق سے شادی کی ۔[نسب قريش ٦٥ ، المصاهرات بين الآل والأصحاب ١٠٠]

{۲} اہل بیت اور آل عمر رضی اللہ عنہم کے مابین رشتہ داریاں:

۱۔ محمد رسول الله ﷺ:

آپ نے حضرت حفصہ بنت عمر فاروق رضی اللہ عنہما سے شادی کر کے انہیں ﴿ وأزواجه امهاتهم ﴾ [الاحزاب ٦] کا غیر معمولی شرف عطا کیا۔﴿لستن كأحد من النساء ﴾[الا حزاب ٣٢] کا اعزاز بخشا۔﴿ لا يحل لك النساء من بعد ولا أن تبدل بهن من أزواج ولو أعجبك حسنهن ﴾[الاحزاب ٥٢/٣٣] کے تحت اللہ تعالیٰ کے ہاں منظور نظر ہستیوں میں شامل ہوئی ۔ یہ ایسا رشتہ ہے جس سے کسی بھی مؤمن نے انکار کیا اور نہ انکار کی گنجائش ہے۔

۲۔ حسين الأفطس بن على بن على زين العابدين :

آپ نے جویریہ بنت خالد بن ابوبکر بن عبداللہ بن عمر بن الخطاب سے شادی کی ۔[عمدة الطالب ٣٣٧، رجال السيد بحر العلوم حاشية ٢٣ ، تراجم أعلام النساء ٣٦١ ، نسب قريش ٧٣]

۳۔ حسن المثنى بن الحسن المجتبیٰ بن على المرتضیٰ:

آپ نے رملہ بنت سعید بن زید بن نفیل عدوی سے شادی کی ۔[عمدة الطالب ص ٩٢ حاشيه رقم (١٢٠) طبع دارا لحياة] یہ سعید رضی اللہ عنہ عشرہ مبشرہ میں سے ایک اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا چچازاد بھائی اور بہنوی ہے۔

۴۔ أم كلثوم بنت ابراهيم بن محمد بن على المرتضیٰ:

آپ ابوبکر بن عثمان بن عبیداللہ بن عمر بن عبداللہ بن عمر الفاروق کے حبالہ عقد میں تھی ۔[نسب قريش ٧٨]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فرقہ پرستی

قسط:۳

جماعت المسلمین پر ایک نظر

محمد یوسف فاروقی

اس فرقے کا مغالطہ یہ ہے کہ ''مسلم'' عَـلَـم (نام) ہے، اس لیے بدلا نہیں جا سکتا۔ حالانکہ یہ علَم نہیں، خطاب ہے جو اللہ کی طرف سے اپنے فرمانبرداروں کو دیا جاتا ہے۔ اگر مسلم علَم ہو تو کیا علَم کے بعد کوئی وصفی نام رکھا نہیں جا سکتا؟ مختلف اوصاف کے لحاظ سے ایک چیز کے کئی نام ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ، رسول کریم ﷺ اور قرآن مجید کے کتنے نام ہیں؟ اسلام کے کتنے ہیں؟ بعض دفعہ تو ایک شخص کا لقب یا کنیت اتنا مشہور ہو جاتا ہے کہ علَم کا پتہ ہی نہیں رہتا۔ حضرت ابوھریرہ کے نام میں کتنے اقوال ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ ''مسلم'' کوئی علَم نہیں، ''مؤمن'' کی طرح ایک وصفی نام ہے، جس کے معنی ہیں: فرمانبردار۔

قرآن مجید ''مسلم'' کو بھی ایک وصفی نام قرار دیتا ہے: ﴿إن المسلمين والمسلمات والمؤمنين والمؤمنات و...... أعد الله لهم مغفرة وأجرا عظيما ۞﴾ [الاحزاب ۳۵] ''مسلمین'' پر باقی وصفی ناموں کے عطف سے صاف ظاہر ہے کہ ''مسلم'' بھی ''مؤمن'' اور ''صادق'' کی طرح ایک وصفی نام ہے۔ اسی لیے صرف اپنے آپ کو مؤمن اور صادق کہنا اور ''جماعت المؤمنین'' و ''جماعت الصادقین'' بنانا جائز نہیں۔

اگر کہیں کہ ہم مسلم ہیں تو مسلم کیوں نہ کہلائیں؟ پوچھتا ہوں: آپ مؤمن ہیں یا نہیں؟ اگر نہیں، تو صحیح ''مسلم'' بھی نہیں اور اگر آپ مؤمن ہیں، تو مؤمن کیوں نہیں کہلاتے؟ صادق ہیں، تو ''جماعت الصادقین'' کی بنیاد کیوں نہیں رکھی؟

عشرہ مبشرہ وغیرہ صحابہ ؓ جن کو رسول اللہ ﷺ نے جنتی فرمایا تھا، وہ ''جنتی'' نہیں کہلاتے تھے۔ ''مسلم'' نام رکھنے کے معنی یہ نہیں کہ یہ ہمارا ذاتی نام ہو، بلکہ اللہ نے اپنے فرمانبرداروں کا نام ''مسلمین'' رکھا ہے۔ اللہ نے یہ نام اس وقت رکھا تھا جب ہم پیدا بھی نہیں ہوئے تھے، ہم نے کوئی عمل بھی نہیں کیا تھا۔ اگر یہ نام ہمارے کہلانے پر ہوتا تو اللہ ہماری پیدائش سے پہلے یہ نام نہ رکھتا۔ جب تک عملاً فرمانبردار نہ ہو تو مسلم کیسا اور جب مسلم نہ ہو تو مسلم نام کیسا؟

ذاتی نام تو پیدائش سے پہلے بھی رکھا جا سکتا ہے؛ لیکن وہ کسی وصف سے متصف اسی وقت ہو سکتا ہے جب وہ وصف اس میں پایا جائے۔ جب انسان عملاً فرمانبردار ہو گا تو ''مسلم'' نام کا مستحق ہو گا ورنہ نہیں۔

اگر کہیں کیا تجھے اللہ تعالیٰ کا رکھا ہوا نام پسند نہیں؟ تو پوچھتا ہوں: اللہ نے سب کا نام ''مسلمین'' رکھا ہے یا خاص خاص کا؟ اگر سب کا نام مسلمین رکھا ہے، تو پھر دنیا میں سب مسلمان کیوں نہیں؟ اگر اللہ نے سب کا نہیں بلکہ خاص خاص کا نام مسلمین رکھا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے، تو پھر وہ خاص کون ہیں؟ کیا وہ آپ کی جماعت ہے یا اور بھی ہیں؟ اگر اور بھی ہیں تو کیا وہ اہل حق نہیں؟ اگر اور کوئی نہیں، بلکہ صرف آپ کی جماعت المسلمین ہے؛ تو پھر اللہ کی تیار کردہ مسلمین کی وہ فہرست دکھائیں، تا کہ ہم بھی دیکھیں کہ اس میں آپ کا نام بھی ہے یا نہیں!! ﴿سماکم المسلمین﴾ میں ضمیر مخاطب کون ہیں؟ کیا صرف صحابہ ؓ یا بعد والے بھی؟ اگر بعد والے بھی ہیں، تو کیا آپ اس ضمیر (کم) میں شامل ہیں یا نہیں؟ جب تک آپ یہ ثابت نہ کر سکیں کہ اس میں آپ بھی شامل ہیں، آپ ﴿سماکم المسلمین﴾ سے استدلال کیسے کر سکتے ہیں؟

غور کیجیے کہ اس نام سے اللہ ہم سے خطاب کیوں نہیں فرماتا؟ جہاں بھی پکارا ہے: ﴿أیھا المؤمنون، یآأیھا الذین امنوا، یا عبادی﴾ جیسے وصفی ناموں سے پکارا ہے۔ دراصل اللہ نے ﴿سماکم المسلمین﴾ ہمیں مسلم ''بنانے'' کے لیے کہا ہے، ''کہلانے'' کے لیے نہیں؛ اس میں مسلم بننے کی ترغیب ہے۔

فرعون نے موت کے وقت ﴿وأنا من المسلمین ۞﴾ [یونس ۹۰] کہہ دیا؛ فرمانبرداری نہ کی۔ اللہ نے ﴿آلآن﴾ کہہ کر ڈانٹا کہ زندگی میں مسلم بنا نہیں، اب ﴿من المسلمین﴾ کہنے کا کیا فائدہ؟ فرمانبرداری کا کورس تو موت تک جاری رہتا ہے: ﴿ولا تموتنّ إلا وأنتم مسلمون ۞﴾ [ال عمران ۱۰۲] یعنی تم پر موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہوں۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے موت کے وقت تک مسلمانی جاری رکھنے کی دعا مانگی ﴿توفنی مسلما﴾ [یوسف ۱۰۱] ''مسلمانی کی حالت میں موت دینا۔'' عام مسلمانوں کی بھی یہ دعا ہے: ﴿ربنآ أفرغ علینا صبرا وتوفنا مسلمین ۞﴾ [الاعراف ۱۲۶] حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اللہ حکم دیتا ہے ﴿أسلم﴾ یعنی فرمانبرداری کر! آپ علیہ السلام نے کہا ﴿أسلمت لرب العٰلمین ۞﴾ [البقرۃ ۱۳۱] میں نے اپنے آپ کو رب العالمین کے سپرد کر دیا، میں فرمانبرداری کرتا رہوں گا۔ حضرت نوح علیہ السلام کہتے ہیں: ﴿وأمرت أن أکون من المسلمین﴾ [یونس ۹۱] مجھے یہی حکم ملا ہے کہ میں فرمانبرداری کرتا رہوں۔

رسول اللہ ﷺ کو بھی یہی حکم ہے: ﴿وأمرت أن أکون من المسلمین ۞﴾ [النمل ۷۲]، ﴿وأمرت لأن أکون اول المسلمین ۞﴾ [الزمر ۱۲] جو نہی اللہ کا حکم آئے سب سے پہلے فرمانبرداری کر! یہی وضاحت [الزمر ۱۲، الانعام ۱۴] میں بھی ہے۔

اسلاف سے لے کر اب تک کسی نے صرف ''مسلم'' کہلانے اور ''جماعت المسلمین'' بنانے کا شوق نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے بھی کسی خاص جماعت کا یہ نام نہیں رکھا، آپ ﷺ نے عام مسلمانوں کو ہی جماعت المسلمین فرمایا: ''**تلزم جماعة المسلمین وإمامهم**'' [بخاری الفتن ۱۱ ح ۷۰۸۴ عن حذیفة، مسلم الإمارۃ ح ۵۱] اسی کو سوادِ اعظم بھی کہتے ہیں۔

© rasailojaraid.com